SECURITIES AND EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN (SECP)

PRESS RELEASE

For immediate release

April 21, 2026

SECP Enforces UBO Disclosure to Strengthen Transparency

ISLAMABAD, April 21: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has directed all companies to ensure timely submission of Ultimate Beneficial Ownership (UBO) information through Form-19 on its eZfile portal.

Section 123A of the Companies Act, 2017, requires all companies to file Form-19 declaring Ultimate Beneficial Ownership along with their annual return. Disclosure of UBO information is essential to ensure corporate transparency, prevent misuse of corporate structures, and strengthen Pakistan's framework for combating money laundering and illicit financial flows.

UBO refers to the natural person(s) who ultimately own or control a company, whether directly or indirectly. This includes individuals who exercise significant influence or control over the company, even if they are not formally listed as shareholders or directors.

The SECP has observed that a number of companies have yet to comply with this mandatory requirement and has advised them to complete the filing without delay.

Companies can file Form-19 through the SECP's eZfile portal by logging into their company account, selecting the relevant filing option, and providing details of ultimate beneficial owners. The form requires accurate disclosure of ownership structure, shareholding or control percentages, and particulars of beneficial owners.

Companies are also required to maintain an internal register of beneficial owners and ensure that such information is updated annually or whenever changes occur. Non-submission of Form-19 is a violation of Section 123A of the Act and may result in penalties of up to Rs. 1 million on directors, officers, or other responsible persons, and up to Rs. 10 million on the company.

The SECP has urged all companies to ensure compliance within the stipulated timeline and warned that legal proceedings will be initiated against those failing to file Form-19 by April 30, 2026.

SECURITIES AND EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN (SECP)

PRESS RELEASE

For immediate release
April 21, 2026

ایس ای سی پی کی کمپنیوں کو حقیقی ملکیت کی معلومات کی فراہمی کی ہدایت

اسلام آباد، 21 اپریل: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے تمام کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے سالانہ ریٹرن کے ساتھ کمپنی کی حقیقی ملکیت، یعنی الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ، کی معلومات بروقت جمع کرائیں۔ الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ کی معلومات ایس ای سی پی کے آن لائن ای زی فائل سسٹم پر دستیاب فارم 19 کے ذریعے جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 123A کے تحت تمام کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی سالانہ ریٹرن کے ساتھ الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ، یعنی یو بی او، کا ڈیکلریشن فارم 19 کے ذریعے جمع کرائیں۔ الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ کی معلومات کمپنیوں کی کارپوریٹ گورننس میں شفافیت کو یقینی بنانے، کمپنیوں کے غلط استعمال کی روک تھام اور منی لانڈرنگ و دیگر غیر قانونی مالی سرگرمیوں کے خلاف اقدامات کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔

الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ، یعنی یو بی او، سے مراد ان افراد کے بارے میں معلومات ہیں جو کسی کمپنی کے اصل مالک ہوں یا اس پر براہ راست یا بالواسطہ حقیقی کنٹرول رکھتے ہوں، چاہے ان کا نام باضابطہ طور پر شیئر ہولڈرز یا ڈائریکٹرز میں شامل نہ ہو۔ ایسی تمام کمپنیاں جنہوں نے اب تک اس لازمی قانونی تقاضے کی تعمیل نہیں کی، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بلاتاخیر فارم 19 کی فائلنگ مکمل کریں۔ کمپنیوں کے سالانہ ریٹرن اور فارم 19 جمع کروانے کی حتمی تاریخ 30 اپریل مقرر ہے۔ 30 اپریل تک فارم 19 جمع نہ کرانے والی کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

الٹی میٹ بینیفیشل اونرشپ کا ڈیکلریشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ای زی فائل پورٹل کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز اپنے ای زی فائل اکاؤنٹ میں لاگ ان ہوکر آن لائن دستیاب فارم 19 کا آپشن منتخب کرتے ہوئے اسے جمع کرا سکتے ہیں۔ اس فارم میں کمپنی کے ملکیتی ڈھانچے، شیئر ہولڈنگ یا کنٹرول کے تناسب اور بینیفیشل اونرز کی مکمل تفصیلات فراہم کرنا ہوتی ہیں۔

کمپنیوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ بینیفیشل اونرز کا اندراج کمپنی کے اندر ایک رجسٹر میں کریں اور ان معلومات کو ہر سال یا کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بروقت اپ ڈیٹ کریں۔

واضح رہے کہ فارم 19 جمع نہ کرانا کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 123A کی خلاف ورزی ہے، جس پر کمپنی کے ڈائریکٹرز یا دیگر ذمہ دار افراد پر دس لاکھ روپے تک اور کمپنی پر ایک کروڑ روپے تک جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔